

میں تو فوق خالق زند و اسماں



درین فضیلتی شجر طبع

اون کتابوں میں لکھا ہوا ہے جو میں معتبر
سبب کی اور حجم کی عالمانہ عمل
اب شروع کرتا ہوں یا رسولِ مطلب تم سنو
بڑھ کی لاول اور آخوند اسکو کرتا ہوں شروع
اسی روایت یہ ابو یوسف سی ای میری اخی
اور کہتی میں محدث اور مورخ اتفاق
اون میں سی ہتی ایک لک کے بیٹے اخی
دوسری بیٹی ابی اوفی عبد اللہ نام
تیسری بیٹی میں سعد ساعد کی جو سہیل
جابرینہ بوطیل عامرین ابن دانہ
متفق ہونا ہی ان چاروں کا در وقت امام
یافعی اور میں جو نووی شافعی کہتی میں
بیٹی عبد اللہ کی جابر مقلدانہ تیس
اور جرد کی بیٹی عبد اللہ تیس یہ سب کی سب
اور انسی ہی روایت بھنیقی ہی ہے
اور نووی شافعی کہتی میں یون تہذیب
تالعی کہتی میں اسکو حسب قول معتبر
صحبہ و مجلس اس میں شرط ہی میں
برجباب جو سیفہ حضرت نعمان تو
جنگ حق میں ساتوں لاولون تہذیب
مرتبہ یہ تالعی ہونیکا جز حضرت امام
کیونکہ میں وہ جو امام مالک انکا ای اخی

جہنمے قوی باندہ رہے راندہ باندہ باندہ باندہ باندہ
اونکو جا میں معتبر اور اونی لین اہ ہدا
باندہ خوش ہوگی اس ہی باندہ باندہ باندہ باندہ
تا حمایت اور حفاظت میں اسی رکھی خدا
رسن آسمی میں ہو ہی پیدا امام الالقیہ
رو روہتی اونکی کتنی ہی صحابی ہی فتا
جہنمی کی میں ہیں حدیث نقل ہے رب
جہنمی ہی کی ہی روایت ایک حدیث اپنی
اون سی ہی گیا ان برکی عمر میں ملنا ہوا
اون سی ہی ہیشک ملے منگی امام الاولیا
اور روایت ہی ہی ثابت انہی کوفی نی کہا
اپنی تالیفات میں اس طرح سی ہی باحیا
عائتہ عجرہ کی بی بی ابن اسقع ای فتا
وقت میں ہی ہو حنیفہ کی ای مر باحیا
دیکھ لی طحطاوی جب کو شہد کچھ ہی ذرا
کی ان سی ملنا ہیشک ہو حنیفہ کا ہوا
جو ملاقات صحابہ سی مشرف ہو گیا
جیسی بعضوں نے لکھا ہی اسکو بی جن چہ
تا بعض ہر قول کی میں وہ موافق باہدا
حق تعالیٰ نے کرم سی اپنی بس فرمادیا
اسکو بس چاروں اماموں میں سے ایک حضرت
نوی پاستانوی میں ہی تولد بس ہوا

اور کتابوں میں لکھا ہوں جو میں معتبر
 سب سے ب کی اور حجم کی عالمانہ باعمل
 اب شروع کرتا ہوں یا رسول مصلیٰ تم سنو
 بڑھ کی لا حول اور آخود اسکو کرتا ہوں شرح
 ہی روایت یہ ابو یوسف سی ای میری انجی
 اور کہتی میں محدث اور مورخ اتفاق
 اون میں سی ہی کہ اس لکے بیٹے اخی
 دوسری بی بی ابی اوفا کی عبد الدنام
 سکر بی بی میں سعد ساعد کی جو سہیل
 جابینہ ہو طفیل عامر بن ابن دانہ
 متفق ہونا ہی ان چاروں کا در وقت امام
 یافعی اور بن جو نو وی شافعی کہتی میں
 بی بی عبد الد کی جابر مقلدان آئیں
 اور خبر کی بی بی عبد الد کس یہ سب کی سب
 اور ان ہی ہی روایت ہونہ فی ہی سے
 اور نوادی شافعی کہتی میں یون تہذیب
 تابعی کہتی میں اسکو حسب قول معتبر
 صحبت و مجلس اس میں شرط ہی میں یان
 پر جناب جو سیف حضرت نعمان تو
 جنگ حق میں ساقون الاولون تہذیب
 مرتبہ یہ تابعی ہونیکا جو حضرت امام
 کیونکہ میں وہ جو امام مالک انکا ای انجی

جسے قوی باندہ رہے رلامذہب کہیں سدا
 اونکو جابین معتبر اور انسی لین اہمدا
 باندہب خوش ہوگی اس لاندہب ہوگی غنا
 تاحایت اور حفاظت میں اسی رکھی خدا
 سن آئی میں ہو ہی پیدا امام الاقنیا
 رو رہتی اونکی کتنی ہی صحابی ہی فتا
 جنسی کی میں تین حدیث نقل ہے وہ یہ
 جنسی ہی کی ہی روایت ایک حدیث تھی
 اون سی ہی گیا ان برکی عمر میں ملنا ہوا
 اون سی ہی ہیشک ملے ہنگی امام الاولیا
 اور روایت ہی ہی ثابت انسی کوفی نی کہا
 انبی تالیفات میں اس طرح سی ای باحیا
 عائشہ عجز کی بی بی ابن اسحق ای فتا
 وقت میں تھی بو حنیفہ کی ای مر باحیا
 دیکھ لی طحاوی جبکو شہد کہہ دی ذرا
 کی ان سی ملنا ہیشک بو حنیفہ کا ہوا
 جو ملاقات صحابہ سی مشرف ہو گیا
 جیسی بعضوں فی لکھا ہی اسکو بن جو
 تابعی ہر قول کی میں وہ موافق باہدا
 حق تعالیٰ فی کرم سی ابی بس فرمادیا
 اسکو سن چارون مامون میں ہی حضرت
 قوی باستانوی میں ہی تولد بس ہوا

احوال اکابرین اسی ملی سون پو طفیل
 کہ سون تصریح کرتی ہیں جو میں ابن صلاح
 شافعی بنا کر مالک اور محمد بن سنان
 ابن جنبل شافعی کی ہیں جو شاگرد اسی غریز
 دونوں سے ان صاحبوں کی توفیق ملی ہیں
 کیونکہ سنی ایک سود و بعد کوی صحابی
 ہو گیا ابن بیان سی ثابت مرتبہ حضرت امام
 قرن ثانی میں وہ داخل میں امام الاولیا
 اور جلال الدین سیوطی نے جو میں شافعی
 کی ابو القاسم امام عبد الکریم شافعی
 ایک سادہ میں اونہوں نے جمع کیں صحابی
 اور ابن سعد کا ہی یار وہی یہی کلام
 اور صحیح بی شک ہو ہی کہ سنین نھان نے
 جیسی لکھا اسکو ہی بس بسط کی ساتھ بغیر
 اور بابا عمر میں اپنی ہی بس نھان نے
 حبیب لکھا بسط کی ہی ساتھ بس ای جان
 یہ لکھا ہی در کی اندلی شبہ ای دوستو
 یہ فضیلت اور ائمہ کو نہیں حاصل ہوئی
 کرتی میں ارشاد یوں علامہ کتوی سنو
 کرتی ہی بس درس علم دین اور ہی مجتہد
 تاملینوں کا نہ بنا اجماع سرگز مستبر
 سند خوارزمی میں سیف الامیر سی لکھا

کیونکہ خوردی میں ہانوں کا کئی جانا کہ
 کہ میں تبع تابعین مالک امام رکہ بنا
 ڈیرہ سوسن میں ہوئی بس ہ تولدی
 ایک ہو جو سنیہ میں ہ پیدا ہوئی میں ملا
 احوال ہونی صحابی کا نہیں مطلق ذرا
 ساری ہی روی میں رہتا نہیں باقی رہا
 اور ائمہ دین سی بالا اور برتری سدا
 بہتری اوکی ہی ثابت حسب قول مصطفیٰ
 لکھا تبیین الصحیفہ میں سی بی ریہ یا
 میں جو بس عبد الصمد شافعی ہی ای فتا
 حجلہ روایات نھان تابعی امی باوفا
 کہ امام بو حنیفہ تابعی عین بر سلا
 سات حضرت کی صحابہ سی حدیثیں بر ملا
 آخر میں جادیکو جو شبہ ہو ذرا
 میں اصحاب بنی کو بی شک و چون دھرا
 ابتدا میں صیاد کی جو ایک کتاب ہی ملا
 خور کر کی دیکھ لو چاہو تو ہم او میں بیج جا
 جو کہ ہی ہم عصر نھان بو حنیفہ با حیا
 تابعینوں کی زمانہ میں امام باقتا
 اور کبار تابعین سی ہی مناظر بر ملا
 جب تک ہوئی نہ اوس میں بو حنیفہ حنیفہ
 چار ہزار و ستاد نھان تابعی ہی باقی

لے می انخواندنی خال قبتی
منافقت بین اصحاب کلام
الاحضار ابن خنیت
مصر

عالم اللغات فی زمرہ تفسیر میں
مقامہ صاحبِ مقال محمد
نبی بخش

ازین قلمی عدد درمغنیع الاحزاب

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين
الذين هم على ما هم عليه من عباده المخلصين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

امید خدا صاحب اور پس اور نعمان میں شروع
تھی امام اپنی کو دیتی سر جماعت فضل پس
یاروں سے پس شافعی کی کہ شاخ شافعی
پس وہ بولی کہ شاخ شافعی کی میں سنو
پس یاروں بو حنیفہ سے کہا تم تو گنو
گن کی وہ بولی شاخ بو حنیفہ کی سنو
جو کہ استنباط کرتی مسئلہ دین کا سنو
جب تک و سکونہ کرتی سب قبول استاد وہ
میشی جب مسجد کوفہ میں سجدہ پر امام
مجتہد موجود رہتی چل شاگرداؤں کی پس
کرتی اونی مشورہ اور بحث یکا ہ دوام
ادرا قول صحابہ سے مطابق کر کی ٹھیک
ہی لکھا تہذیب میں قول مجتہد ای یارین
علقہ فی سینا ابراہیم عقی نے سنو
بسیا نعمان فی اوسی ^{یعنی پائے ذیابہ تک} سفین
اور کیا تقیم پس میں شاخ فی اوسی
بو حنیفہ کی میں حماد و استاد ای جان میں
اولی میں حضرت عمر استاد ابو حضرت علی
میں حدیثیں بو حنیفہ کی فضائیں میں بہت
ملکہ ابن جوزی بعضی اونیٹن کی کو کہتی ہیں
ابن جوزی تو بتاتی ہیں گی موضوع سکوی
کہتی میں طرح بارودہ ضیاء سنو

[illegible]

ملحقاً بالرجل
 ابن دقاق الخ
 في قواعد الامام حول
 وجبت في زيادة استنباط الفروع
 منها والاحكام عليها الامام
 يعقوب بن اسحاق
 فاضل الفصاحة فانه كما رده
 الخطيب تاريخه اول من وضع الكتاب
 في اصول الفقه على مذهب ابي حنيفة والى
 المسائل الشراعية علم ابي حنيفة في المختار
 الارض وسماقة
 اهل مصر ولم تقدم احد
 في زمانه وكان السنياني في الحكم
 والحكم والرياسة والادب سنة ١٣١١ اوفى استنباط الفروع
 سنة ١٤١٢ قوله فوضوا الى من تخرج الى
 في جميعها ومنه يباين
 حسن اهل العراق فقال سعيد
 الى حنيفة فقال قتال بن قيس
 فقال قتال بن قيس
 فقال قتال بن قيس

ابن جوزی کا تعصب ہی گورنہ یہ حدیث
 ورنہ یوں تو یہ کیا بعضوں حدیث کے کلام
 بل فدک کی قضیہ کی جو یہ حدیث اومین سنو
 جیسی جانے کین میں کشتی اس طرح ہن اثر
 کہ فدک کی بس بنا معنی حدیث اچی جان
 کر یا سب فی قبول او سکو سوا علوی بس
 اوسنی علت او حمل واقتر کو بوجہ کہ
 ہی از انکہ وہ جو یہ کار و شعیہ ای چون
 با وجود سکی کہ آئی کئی طرز ہی یہ ہی ہے
 سند خوارزمی والا اور صنادید سنو
 اس طرح ہی ہے وہ حضرت حلیت ہی یارین
 اور میں کرتا ہوں امت اپنی میں خراو سکی
 وہ میری امت کا بسج وی گا ائی روجر
 اور فرمایا رسول پاک فی اس طرح سن
 اور میں بس فخر کرتا بو حنیفہ کی ہون سن
 اور جس ہی کی کیا کچھ ساتھ او سکی بعض سن
 ہون لکھا ہی تقدیرہ ہی درمیں اچی رو سنو
 اس ہی ہی ہو وی تلی گرنہ منکر کی تو بس
 وہ فضیلت میں امام بو حنیفہ کی ہی سن
 سی بخاری اور مسلم میں وہ بس رو حدیث
 ہوتا ایمان گر ثریا باس باقی فارسی
 یہ حدیث آئی کئی الفاظ سی جی نین

حنیفہ

ق

انی سی کتنی طرف سی اور ثابت ہی بجا
 بعض احادیث بخاری اور مسلم میں سننا
 او سکو تو موضوع بعضی معتبر ہی لکھا
 بعضی مضامین فی اقترار خود اسکا کیا
 جابر ہی بغداد کی ساری شاخ پر سننا
 حکو بس بن ابی شیبہ میں کہتی بر ملا
 او سکو ہر گز ہی نمائنا فی قبول او سکو کیا
 اوس میں اس طرح لکھا ہی جابو کیو سکو جا
 پہر کہو تم اسکو ہی موضوع بتلاو گی کیا
 اور ابو الیسیت اور سوا انکی او ملی ہی سننا
 فخر آدم فی سبھی اولاد میں مجھے ہی کیا
 جسکی کفیت بو حنیفہ نام نمان مودی گا
 یعنی اوس سی ساری ہی ہت اوسکا فائدہ
 کہ تمامی انبیاء فی فخر ہی مجھے کیا
 جوان ہجایی اوسنی محکو ہی جا ہٹنا
 بی شک اوسنی ساتھ میری بعض بس گیا کیا
 جسکو کچھ شک اس میں ہوئی کئی اونچ جا
 اور حدیث متفق او سکو میں دن بیابر سننا
 متفق ساری حدیث اس میں منگی بر ملا
 وہ فضیلت بو حنیفہ کو ہی کافی اور تنہا
 ہی یہ تمییز الصحیفہ میں سبوطی فی لکھا
 اسکو اکثر ہی محدث فی روایت ہی کیا

ابن جوزی کا تعصب ہی گورنہ یہ حدیث
 ورنہ یوں تو یہ کیا بعضوں حدیث کے کلام
 بل فدک کی قضیہ کی جو یہ حدیث اومین سنو
 جیسی جانے کین میں کشتی اس طرح ہن اثر
 کہ فدک کی بس بنا معنی حدیث اچی جان
 کر یا سب فی قبول او سکو سوا علوی بس
 اوسنی علت او حمل واقتر کو بوجہ کہ
 ہی از انکہ وہ جو یہ کار و شعیہ ای چون
 با وجود سکی کہ آئی کئی طرز ہی یہ ہی ہے
 سند خوارزمی والا اور صنادید سنو
 اس طرح ہی ہے وہ حضرت حلیت ہی یارین
 اور میں کرتا ہوں امت اپنی میں خراو سکی
 وہ میری امت کا بسج وی گا ائی روجر
 اور فرمایا رسول پاک فی اس طرح سن
 اور میں بس فخر کرتا بو حنیفہ کی ہون سن
 اور جس ہی کی کیا کچھ ساتھ او سکی بعض سن
 ہون لکھا ہی تقدیرہ ہی درمیں اچی رو سنو
 اس ہی ہی ہو وی تلی گرنہ منکر کی تو بس
 وہ فضیلت میں امام بو حنیفہ کی ہی سن
 سی بخاری اور مسلم میں وہ بس رو حدیث
 ہوتا ایمان گر ثریا باس باقی فارسی
 یہ حدیث آئی کئی الفاظ سی جی نین

۶۸
 سلمہ و سلمہ فوم و سلمہ الحلیت

ابن جوزی کا تعصب ہی گورنہ یہ حدیث
 ورنہ یوں تو یہ کیا بعضوں حدیث کے کلام
 بل فدک کی قضیہ کی جو یہ حدیث اومین سنو
 جیسی جانے کین میں کشتی اس طرح ہن اثر
 کہ فدک کی بس بنا معنی حدیث اچی جان
 کر یا سب فی قبول او سکو سوا علوی بس
 اوسنی علت او حمل واقتر کو بوجہ کہ
 ہی از انکہ وہ جو یہ کار و شعیہ ای چون
 با وجود سکی کہ آئی کئی طرز ہی یہ ہی ہے
 سند خوارزمی والا اور صنادید سنو
 اس طرح ہی ہے وہ حضرت حلیت ہی یارین
 اور میں کرتا ہوں امت اپنی میں خراو سکی
 وہ میری امت کا بسج وی گا ائی روجر
 اور فرمایا رسول پاک فی اس طرح سن
 اور میں بس فخر کرتا بو حنیفہ کی ہون سن
 اور جس ہی کی کیا کچھ ساتھ او سکی بعض سن
 ہون لکھا ہی تقدیرہ ہی درمیں اچی رو سنو
 اس ہی ہی ہو وی تلی گرنہ منکر کی تو بس
 وہ فضیلت میں امام بو حنیفہ کی ہی سن
 سی بخاری اور مسلم میں وہ بس رو حدیث
 ہوتا ایمان گر ثریا باس باقی فارسی
 یہ حدیث آئی کئی الفاظ سی جی نین

ابن جوزی کا تعصب ہی گورنہ یہ حدیث
 ورنہ یوں تو یہ کیا بعضوں حدیث کے کلام
 بل فدک کی قضیہ کی جو یہ حدیث اومین سنو
 جیسی جانے کین میں کشتی اس طرح ہن اثر
 کہ فدک کی بس بنا معنی حدیث اچی جان
 کر یا سب فی قبول او سکو سوا علوی بس
 اوسنی علت او حمل واقتر کو بوجہ کہ
 ہی از انکہ وہ جو یہ کار و شعیہ ای چون
 با وجود سکی کہ آئی کئی طرز ہی یہ ہی ہے
 سند خوارزمی والا اور صنادید سنو
 اس طرح ہی ہے وہ حضرت حلیت ہی یارین
 اور میں کرتا ہوں امت اپنی میں خراو سکی
 وہ میری امت کا بسج وی گا ائی روجر
 اور فرمایا رسول پاک فی اس طرح سن
 اور میں بس فخر کرتا بو حنیفہ کی ہون سن
 اور جس ہی کی کیا کچھ ساتھ او سکی بعض سن
 ہون لکھا ہی تقدیرہ ہی درمیں اچی رو سنو
 اس ہی ہی ہو وی تلی گرنہ منکر کی تو بس
 وہ فضیلت میں امام بو حنیفہ کی ہی سن
 سی بخاری اور مسلم میں وہ بس رو حدیث
 ہوتا ایمان گر ثریا باس باقی فارسی
 یہ حدیث آئی کئی الفاظ سی جی نین

ہریرہ سے وایت کی ہی جس جس فی سنو
 معجم طبرانی بن مسعودی لایا ہے
 شرح میں اسکی لکھی شیخ سیوطی فی یہ بات
 ہی یہ سب اصل صحیح و معتدای یارمن
 شرح اسویوطی کی بیان برہوگی یاروفا
 سیرت شامی میں اور شامی میں جو ہی تم سنو
 اور لکھا ابن بحر کی فی ہی خیرات میں
 فضل میں بس و حنیفہ کی کہ جن میں یہ ہے
 مسند خوارزمی میں ابن منفل سے سنو
 کہ سنائیں فی علی سے کہتی ہی اسطورہ
 بوحنیفہ اسکی کنیت ہوگی اور فی شکریہ
 ایک قوم آخر زمانہ میں سنو ہوگی ہلاک
 قوم وہ سنو ہوگی بس بنانہ کے ساتھ
 یعنی بوکبر و عمر کی بعض کی باعث ہلاک
 اس زمانہ میں میں جیسا اب بہت سے سنو
 بوحنیفہ کی مناقب انکو لکھی تبسیر میں
 بہا گئی میں نام نعمان سے ہی بس لبس وار
 میں مقتدی ہی بنی ترقیوں میں لکھائی سنو
 ہوگی میں صاف محسن کش سنو بہت مذکور
 اوکی فتون ہی یہ لکھائی میں مفتی الغیریہ
 نفس کے قلب کو واجب سمجھتی میں سنو
 اور جو تقلید واجب ہی سنو بالافتاق

سی بخاری اور مسلم اور نعیم امی بارسا
 قیس بی سعد کی سی لایا سیرازی سنا
 دی بشارت بو حنیفہ کی نبی فی بہ جا
 بو حنیفہ کی فضیلت اور بشارت کا پتا
 ذکر اسکو ہی کیا طحطاوی فی ای باوفا
 خاشیہ در کا لکھا اون مین ہی ن ہی بجا
 کہ احادیث صحیحہ ہوئی مین وارو سنا
 لو کان ایمان نابہ آخر در صحیحین امی فتا
 یعنی عبد اللہ سی ہی بہ رواپ امی فتا
 حال بتلا دون بہتین اس کو ذہ کی ایک شخص کا
 ہو گا دل و سکا سنو بس علم و حکمت سی بہرا
 اونکی باعث یعنی وہ لغزت رکبتن س ہی
 اور ماند رو افض وہ ملاک ہون بی حیا
 رافضی صیسی ہوئی ہون ہی بنانیہ ہون آ
 بو حنیفہ سی مین رکبتی صاف لغزت بی حیا
 قلب الکاہد کی اون سی مثل جلتی ہو گیا
 نام لغمان مثل اعوذ اور لاجول ہو گیا
 اور قمر لغون سی سنان کی یہ جلتی مین سنا
 حکی فقہ سی ہی حوت او سکو بتلاون بڑا
 بہرا دیکھی مین فقہ کو صاف بتلاتی حیا
 جو کہ سی تقلید شکر اتفاقی اسی فتا
 او سکو یہ منع بتاتی مین سدای بی حیا

لے قال محمد بن یوسف اپنے
فی اس لایق مس و تخریدین من لایق
عبدہ کما اخرجہ قال شیخ محمد
عاضہ فی شرحہ فی انہ
فاس الشک فیہ لاند لم یبلغ احد
من اصحابہ اصحابہ
الان فی ترجمہ الی غفرلہ

[illegible][illegible]

یہ عدد دین سو کر دشمن نمان ہوئے
 بو حنیفہ کی قوت حق میں یون امام شافعی
 حرم محلی کا بیٹا یہ نقل کرتا ہے نقل
 اور روایت دوسری میں اس طرح آیا ہے کہ
 بکڑی لازم بو حنیفہ اور اونکی یاروں کو
 اور قلاتید میں ہی لکھا ہے یون اسی یار
 اور سی مرقات میں مذکور حکایت اس طرح
 حیدر علی پوچی حضرت بو حنیفہ سی سنو
 خوب تھی بو حنیفہ یہ دن محکو جواب ق
 تب یہ فرمایا امام بالقیانی اسی عزیز
 تب کہا انصاف سی اوزاعی فی تبہ سخن
 اور حقایق شرح مفومہ میں اسی سیر دوست
 شکر اوس لند کا کہ جسے فقہ میں بھی
 کرتی ہیں ابن مبارک اوسہ لعنت بی تھا
 یعنی میری رب کی لعنت انگنت مواوہ
 حکو مو کچھ شہد اس میں جا کی کئی کو وہ
 شافعی فی جبکہ کی تہ زیارت قبر امام ق
 دو رکعت صبح کی اکوئی جو بر میں ای دین
 اور بری اکوئی نہ اوس میں بس قوت امی
 شہر آئی ہی بھی کرتی ہوئی بس اجتہاد
 یہ لکھا اوس میں ہی جکا نام خیرات الحسن
 اور شرعی نہیں اس نئی بیرون میں پوئی

۵۰
 طایفہ اصحاب انصاف

۵۱
 طایفہ اصحاب انصاف

۵۲
 طایفہ اصحاب انصاف

اونکا یہ سب و تبر این کرائی سن سدا
 کیتی میں ہم سب عیال بو حنیفہ میں بجا
 حکو مو منظور دیکھی سند خوارزمی جا
 جو تہجر فقہ میں چاہی تو وہ مرد حبیب
 یعنی اونکی فقہ پر سو دہی ملازم بس سدا
 شافعی ابن حجر کی فی بس ای با وفا
 محبت کی خواہش سی اوزاعی فی بس بکوفہ
 حبیب جواب با صواب اونکی سنی تو یہ کہ
 ہی کہان سی تہی سہنبا ط بس نکا کیا
 اون احادیثوں سی جنکو نقل تم کرتی سدا
 ہم میں حطار اور تم ہوگی طبیب ای با قفا
 کہ امام شافعی فی اس طرح سی ہی کہا
 دی اعانت بس محمد بن حسن سی بر ملا
 قول حضرت بو حنیفہ رد کری جو بی حیا
 رد ای قیال امام اعظم شاہ و گدا
 اوسکا شک و شبہ بس جاو کا بس ای با سا
 جا کی بس بغداد میں تب مجھے سی سن جا
 ترک تب اوسنی کئی رفع یدین ای بی حیا
 تب کسینی اون سی پوچھا باعث اوسکا کو
 آگی ای مجتہد کی جسکا نام کوئی نہ تھا
 سی مولف اوسکا بس ابن حجر ای با حیا
 ہی لکھا جاو کی حکو شبہ کچھ سو دی ذرا

اور کہا مرقات میں ہی شافعی کی رو برو
 تین چوتھائی فقہ کا دور تو مالک سیگا اور
 ایک چوتھائی میں ہم ساری شریک ہیں فقہ
 سند خوارزمی میں لکھا ہے کہ اب حارثی
 یعنی اون میں جو کتابیں آسمانی ہیں سنو
 اون میں سے ایک نام نعمان ابن ثابت تھا کہ
 قدر میں اور فضل میں اور علم میں اور زہد میں
 اور علی عاصم کی بیٹی کی کہاسی ای عزیز
 تو یہی غالب ہی عقل ہو حنیفہ بے سخن
 لکھتی ہیں ابن حجر خیرات میں بس اس طرح
 منی دیکھا ہو حنیفہ کو ہی فرمایا کہ مان
 زہری تقریر کی سون کا کرتا یہ ستون
 ہی امام اولیا لڑکانی سی حاضر جواب
 قصیر رومی نے قاصد ایک بھیجا تھا سنو
 پاس شہ منصور کی تادہ کری علما کو جمع
 مگر جواب انکا وہ دین مقول تو وہ مال سب
 وقت کی علما و فضلا کو کیا بت شہ نے جمع
 خورد سال او سو وقت میں ہی ہو حنیفہ ایمن
 قاصد وہی فی حچہ ہنبرہ پوچھی مسئلے
 باب ہی چاہی اجازت ہو حنیفہ نے کہ میں
 منع انکو بس کیا والدنی انکی اوس جگہ
 مضطرب او سو وقت سو کر ہو حنیفہ نے سنو

ق

ق

ق

ق

کو ہی بڑا کہتا تھا نعمان کو تو بس دینی کہا
 تو بڑا کہتا ہی ایسی شخص کو ہی بی جیا
 آو دین حصون کالس مالک ہی سی بارسا
 یون کہا باتا سون نام ہر ایک عالم کا لکھا
 نام علما اور صفات میں اونکی اور لب و لہجہ
 حکم کنت ہو حنیفہ او سکو باتا سون بڑا
 نقوی اور حکمت عبادت میں سب سو بڑا
 عقل گر ساری جہان کی تو لیں چاہی ہی فتا
 اوس مانی کی سبھی کی عقل پر ہی رہنا
 شافعی نے پوچھا مالک سی سنو ای رہنا
 ایسا ہتا وہ شخص گروہ جیسا ہتا بس ہی فتا
 یعنی او سکو ایسا علم عقل ہی ہتا ہی فتا
 ایک قصہ اسکا ہی نکو سنا دون بر ملا
 مال سبب او سکو دیکھت سہا ہی سیریا
 اور پوچھی اون ہی سہی تین بی چون چرا
 اونہ بانٹی ورنہ لیوی سلون سی باج جا
 ایک عالم ہی متاشی کو سوا و مان جا کرا
 باب کی ساتھ اپنی وہ ہی بس گئی مان ملا
 اور نہ لایا و مان کوئی تا چاہی ہی ہدا
 دون جواب اسکی سوا اونکی کہو تو بر ملا
 اور پھر قاصد نے پوچھی مسئلہ مان ہی فتا
 بادشاہ وقت سی لیکر اجازت بر ملا

۲

رومی حنیفہ

عقلمندان

فائل الملک

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

عقلمندان

قاضی سی فرمایا کہ تو سائل ہی کیا
 تو اوس منبری میں چڑھ کر تجھی پہنا دوں جہاں
 درجہ اوستاد اوچا درجہ شاگرد مست
 سر بہ او ترا اور چڑھی منبر بہ وہ عالی حجاب
 اوسنی پوچھا پہلی سب افسد سی کیا بتاؤ ق
 ایک سی پہلی عدد ہی کولنا اوسنی کہا
 بولی جب احد مجازی لفظی سی کوئی منبر ق
 کیونکہ پہلی سو سکی کوئی پہلا ای یار من
 پیر بہ پوچھا اوسنی مونہہ اللہ کا ہیکل کہہ
 بولا اوسکی روشنی تو سی برابر سب ف
 جب نہو نور مجازی کی مقرر کوئی جہت
 پوچھا پیر اوسنی کہ کیا کرتا خدا اس وقت تک
 کہ مشبہ تجھ سی کو منبر بہ سی دیکر اوتار
 اس حکایت کو کیا کفوی فی نقل ہی یار من
 اور فتاد ای ظہیر میں یہ لکھا سی بس
 اور اوس تقریب میں ہی جمع سب ہی وقت
 جب سب پوچھا سو معلوم تہ لوگون کی ق
 اور صحبت کی ہر ایک سی اپنی بس بی سمجھ
 دونوں کو نیکو خاوندوں کئی بس اپنی اب
 کر ہی ہی بوضیفہ ہی تامل اس میں جو
 بولی سغیان ثوری غصہ ہو اس طرح سنو
 شبہ سی جو موٹلی اوس میں ہی حضرت علی

بولانا من میں ہی ہون سائل تہ اوس فرمایا
 کیون مجھیا اوستاد اور سائل ہی شاگرد ہی فتا
 ہوتا آیا سی سنو ای قاضی رومی بجا
 اور فرمایا کہ اب تو پوچھ لی جو جاسی آ
 آپ فی فرمایا گنتی جانتا سی تو بتا
 سب سی پہلی وہی اوس کی کوئی نہ پہلی پہلا
 پہلی ہوکتا تو پیر واحد حقیقہ سے پہلا
 ذات اوس کی سب سی پہلی سبکی بی چون چرا
 بولی مونہہ ہوتا کہ ہر در روشنی شمع کما
 تہ امام بوضیفہ فی یہ بس فرمایا
 پیر حقیقی نور کیونکر ہو کسی جانب پہلا
 اپنی فرمایا اوسکی شان یہی پہلا
 ہی چڑھاتا اوس پہلے عجب ہی حد کو کستا
 اوسنی بس جو میں کی خوارزمی خطیب پہلے منما
 ایک وقت کی گہر دوولمہ ہی سستا
 زینت میں ہی ہی سفری پہ جو ایک غلام پہلا
 ہیجا ہر ایک کی دولہن کو دوسرے پاس ہی فتا
 بولی تہ سغیان ثوری سنکی سارا ماجرا
 قبل عدت جانا ہلکا مادر سب ہی بار سلا
 پوچھا ابن زیاد فی نزدیکی تیری ہلکا کیا
 تو گیا ہوتا انہی کی پاشے رب وریا
 حکم بس فرمایا کرتی ہی بی چون چرا

دو نو شہ کو بلا کر جو حنیفہ نے کھسا

ق بولی ہم راضی ہیں بت فرمایا حضرت فی اوہن
اور کر لو اپنی مدخولہ سی تم ہر ایک نکاح
کیونکہ جب غلو ت سی پہلی دیوی شوہر طلاق
اور شبہ سی جو مدخولہ ہو اوسکی ساتھ سن
پوچھا سفیان ثوری فی یہہ جو حنیفہ سی سخن
تب یہہ فرمایا امامہ اقیان فی اسی عزیز
ورنہ عدت تک اگر وہ کہنچتی بس انتظار
صحبت اپنی جوڑ میری سی کی اور جو رو کو

رہ گئی انکی ذکاوت سی اپنی مین سبب
ق رومۃ الفاتی مین ہی مسجد مین الیچہ تین گن
رو برو بخانکی اور بخان فی اوسکو بس مین
جب گئی وہ پوچھا پارون فی کہ یہ طلب کیا

ق طہر کو جو چستی تھی مین بتلایا اوسے
ایسا بان صاف جب پوچھی سو جاوی سید
ایک دن کا ذکر سی مسجد یت تھی حضرت امام
اور کہا ہم پوچھتی مین تجہہ سی و باتین اگر
بولی تلوار و فکو کر لوسیان مین دو کا جواب
چھڑا گردن کا تری لیکر بنا نام میان
آپنی فرمایا پوچھو بولی دروازی پہ سن

ق ایک بڑا بی کا ہی جو عین نقشہ مین مر گیا
بہا زنا کا بیٹ اوسکو اور گرایا اوسنی وہ

راضی اپنی اپنی مدخولہ ہو تم ہر مسلا
دو ہر ایک شکوہ اپنی کو طلاق ای بارسا
شوق سی پیراوس سی صحبت تم کرو دو باحیا
اوسہ آتی ہی مین لازم سی عدت بر ملا
عین عدت مین نکاح و صحبت اوسکی سی و
حکم کہنا تھی بیان ہی کیا ای بارسا
اس سی آپس مین رہی گئی وستی گفت سدا
جی مین ہر ایک یہہ آنا خیال نہ ای باحیا
اس خیال بدی بس دیتا طلاق ای پیریا
جتنی حاضر تھی وہاں عامی و عالم با لقا
سلیب دیا سرخ آواز زرد بس اگر رکھا
کر کی دو ٹکری اوسکی پیر حوالہ کر دیا
بولی اس عورت کو سرخ و زرد خون چھن تیا
سبب کی اندر سپیدی جیسی ہو دی بھلا
طہر بس کہتی مین اسکو یاد رکھا ای بارسا
خارجی تلوارین تنگی لیکر آئی بی حیا
تو جواب اونکا ندیا قتل ہو دیا گستا
بت کہا اون خار جیون فی یہہ سنکرا ہی فتا
جانتی اجر و ثواب اوسکو مین بس سبب برا
آئی مین یہہ و دنیا ری حکم انکا توبتا
دوسرا ہی اسی عورت کا تو سن لی جبرا
اور اسی حالت مین بس مر گئی ای بارسا

بولی یہی سچ ہی بت بولی امام شریفین
میشوا اوکل بنانی پرین راضی جبکہ ہم
تب کہا نعمان نے ہمیں ہی بنا یا حبیبام
سو گئی پس سب کی سب قابل من القدر کو
گرچہ کبھی یہ حکایت فخر رازی نے بیان کی
تھی من کرمانی یعنی وہ جو من کی طفیل
بوصیفہ فی نکالی بن کی سلی بارخ لاکتہ
تھی بہت رہی سائل کی وہ استخراج من
یونہی پس طبقات کفوی من لکھا سی فیروز
آج کل کی بی جیالاند سہوت سی کوئی کہی
تم تو کیا ہو سکی گا اپنی استاد دینی تم
ہو سکی جسینی نہ آتا ہی کہیں وہ نہ ہو کوہر
ایسی ہی لوگوں کو ہی ابن مبارک نے کہا
ہی روایت یہ ابو یوسف سی اسی مرد سخن
اور حفظ تھی حدیثوں میں مجہد کے زیاد
پیر نامح کا سنو کیا حال موای دوستو
یہ قلاید من لکھا ابن حجر کی فی سن
اور لکھا اعلام من اس طرح سی جان من
بعد شہرت اوفضیلت اور ترقی کمال
بوصیفہ پس اور استاد ہی ہا کی پس
ہوٹا اور آتی من ہم مجتہد پاس اتنی سوچ
اور مرآت الحبان من یا فنی فی اوسنو

قلاید الصبان
فی مناقب
النعمان
اعلام الاخبار
سنو
فلفہ ربنا اعداد
ریل + علی من ارد
قول یا حنیفہ
در فہما

کیونکہ ہو دی یہ پہلا تب ہی ہ سب ہی تھا
قول او سکا قول ہمارا ہو گیا اسی میشوا
تو قرأت او سکی وہ ہی ہی ہماری بر ملا
اور کیا اقرار الزام منی کہا یا سنے ریا
منی تو لکھا اسی تویر سی ہی بر ملا
کان رکنا اس سخن کو سنو بی چون چرا
ورنہ سب مخلوق تو گمراہ سو جاتی سنا
اور حدیثوں کی روایت کرتی کم ہی بر ملا
تجگو گرو دی شبہ تو دیکھ لی تو او سکو جا
ایک سالہ تو نکالو ہیٹ فقہ کی تم ذرا
ایک سالہ تو نکلوا تو بہت کر الہی
بوصیفہ کی توقف من ہری ہی پس خطا
لغتنین ہون انگنت حق کی او ہون پر سدا
مجہد ہی ابصر حدیثوں من امام اقلیا
یا دہتین منوخ او نگہتیں نراری پارسا
یعنی کتنی یاد ہون گی مجہد سے زیادہ بر ملا
حوکہ کہ شافعی رکھا ہا وہ مرد حیا
جب جوئی مشہور فضل و علم من ہقتدا
فائدہ یعنی کو آئی حاصم قاری سنا
اور کہا اسی بوصیفہ آیا تو ہم پاس تھا
یعنی اتنی عمر من مجتہد سی او ہا وین فائدہ
سی نواوی نے لکھا تہذیب من یون بر ملا

ابن ہشام دیکھا امام محمد بن الحنفیہ نے ایک دن
 بیان حضرت کی سنینہ پر جمع کرتا ہوں میں
 ہنیت ہی خواب والدہ بو حنیفہ کا ہی خواب
 لی تب یہ ابن سیرین لبت کو تو اپنی کہوں
 و نو موند ہوں بیچ ایک تل دیکھ کر بولی وہ بولی
 ملی گا امت میں میری ایک جل ایسا کہ لوگ
 و سکی دو نو موند ہوئی بس میان دو کچال
 دہد ویت دوسری میں ہی یہ سیرین بچان ق
 بو حنیفہ نے تو بولی ابن سیرین کر عجب
 علم کو پہلا دیکھا ایسا جو اوس سا کوئی کہی
 سند خوارزمی میں لکھا ہی نہیں بی سخن
 در کہا سفیان فی جو جاسی کہ نگلی دستو
 در پاوی وہ حلاوت فتنہ میں تو بس سنو
 ہتی میں خلف ابن ابوب اس طرح ایہ دستو
 پیر اصحاب ونگی کو بس ان میں جو بجائی شہر
 البعینون ہی ہ پوچھا بو حنیفہ تک سنو
 جو کوئی جاسی وہ اس سے اسی ہوئی میان
 اور ابی اراد کی بیٹی جو میں عبد الغریز
 وہ پہلے کہتی ہیں کہ جو کوئی رکھی ای دستو
 اور جو کوئی رکھی بس بعض اوس ہمد مو
 یعنی حبیبہ اہل سنت کا پتا ایسا لکھا
 ہی منافق کا پتا بعض علی اور امی میان

قبر کو حضرت کی میں بس کہوں جون ہرا
 پوچھی جب تعبیر سیرین سی تب اسنی کہا
 بولی میں ہوں بو حنیفہ بت امام باقہ
 لبت کہوں بو حنیفہ نے تو سن امی جیا
 تو ہی سچ ہی بو حنیفہ وہ جو حضرت نے کہا
 کہتی ہوگی بو حنیفہ اوس کوئی شک ریا
 اوسکی ہاتھوں پر میری سنت کرنی نہ خدا
 خواب کی تعبیر پچھو الی کسی سے بر ملا
 خواب والدہ تو نہایت روز سنی ہی بد
 پہلی اوس سے ہی ہوا ہو گا نہ فی مرقعا
 دیکھ لی وہ اوس میں جا کر کوشہ ہو ذرا
 ذلت اندی ہی اور تہل سی ای با وفا
 جاسی دیکھی وہ نعمان کی کتب کو بر ملا
 علم ہو چاق حق تعالیٰ سے حضرت مصطفیٰ
 پیر اوس سے تابعینوں تک ہو چاق امی ق
 اور اونکی یارون تک سیرین جان لی ای صفا
 اور جو جاسی ہ خضہ مودی سن بہ ملہرا
 میں بخاری کی مشایخ میں سی اور حلقہ سنا
 بو حنیفہ سے محبت ہی وہ سستی بر ملا
 بس ہ میگا مبتدع اس میں نہیں کہہ شک ذرا
 حبشہ میں اہل سنت فی اس طرح سنا
 بعض بو بکر و عمر میگا رو افض کا پتا

ابن ہشام دیکھا امام محمد بن الحنفیہ نے ایک دن
 بیان حضرت کی سنینہ پر جمع کرتا ہوں میں
 ہنیت ہی خواب والدہ بو حنیفہ کا ہی خواب
 لی تب یہ ابن سیرین لبت کو تو اپنی کہوں
 و نو موند ہوں بیچ ایک تل دیکھ کر بولی وہ بولی
 ملی گا امت میں میری ایک جل ایسا کہ لوگ
 و سکی دو نو موند ہوئی بس میان دو کچال
 دہد ویت دوسری میں ہی یہ سیرین بچان ق
 بو حنیفہ نے تو بولی ابن سیرین کر عجب
 علم کو پہلا دیکھا ایسا جو اوس سا کوئی کہی
 سند خوارزمی میں لکھا ہی نہیں بی سخن
 در کہا سفیان فی جو جاسی کہ نگلی دستو
 در پاوی وہ حلاوت فتنہ میں تو بس سنو
 ہتی میں خلف ابن ابوب اس طرح ایہ دستو
 پیر اصحاب ونگی کو بس ان میں جو بجائی شہر
 البعینون ہی ہ پوچھا بو حنیفہ تک سنو
 جو کوئی جاسی وہ اس سے اسی ہوئی میان
 اور ابی اراد کی بیٹی جو میں عبد الغریز
 وہ پہلے کہتی ہیں کہ جو کوئی رکھی ای دستو
 اور جو کوئی رکھی بس بعض اوس ہمد مو
 یعنی حبیبہ اہل سنت کا پتا ایسا لکھا
 ہی منافق کا پتا بعض علی اور امی میان

جب ہی نعمان پورانا بعد حضرت جاریا
 اور احمد ابن حنبل نے کہا کہ وہ امام
 زندہ اور یتیم دار آخرت ہی کی کوئی
 کورون ہی مارا اوی سے زورنی تالی قضا
 اوس میں یہ احوال میں ہی وہ جو خیرات کہنا
 اور ہی مذکور یار و اوس میں جو ہی حضرت
 تم حدیثیں جو پڑنا ناکی میری کرتی سو کام
 کامی جگر گوشہ رسول اللہ کی یہ تو تم تاو
 حضرت باقرنی فرمایا کہ بہتر ہے نماز
 قیاس پر اپنی جو جلتا میں تو ای حضرت
 اور روز و نکی قضا او نمونہ ستلانا کہیے
 دوشری ہی بول نا پاکی میں زیادہ مانے
 تب کہا نعمان نے جلتا گر قیاس اپنی میں
 تیری ہی کوئی و نور و حور میں ضعیف
 بولی نعمات دیتا گر مزجج اپنی قیاس کو
 اونہ لگی سی بو حنیفہ کی ملی حضرت امام
 کرتی میں بدنام قضا اپنی سی نمکواہل کین
 اور شعرائے نبی میں اپنی میں لکھا ہون
 مسجد کوفہ میں جمعگی صبح سی تازوال
 ہی مقابل بو حنیفہ کے امام حنفیہ اور
 اور حجاج ابن سلمہ اور سوا انکی بہت
 پہلی میں قرآن پر بعد اوسکی حدیثیں سنو

ق

ق

ق

ق

۵۵ از حدیث ابو امام

اسکی بعض اور محب بھی ہی میگا بتا
 ایسی جا ہو چاہتا علم و ورع سی ہامی فتا
 باہنیں سکتا ہی اوسکو اور سنلو بلا
 بہ قول اوسنی نکی رحمت کرمی اور حذر
 ہی مولف اوسکا لیل بن حجر کے سننا
 بو حنیفہ سی کہا باقرنی میں ہی سننا
 قیاس پر اپنی تو بس نعمان اوسنی یوں کہا
 روزہ بھر کویا بہتر منا زایہ پارسا
 تب کہا نعمان نے سنٹی امی امام بی دیا
 حصین والی کو نماز و نکی قضا دیتا بتا
 گر قیاس اپنی یہ جلتا سنلو لیل ہی پارسا
 بولی باقر بول ہی ناباک زیادہ ای تا
 تو کلنی بول کی سی غسل کو دیتا بتا
 بولی باقر یہ کہ حورت ہی ضعیف ہی تھا
 دو گنا حصہ حور و تون کا مرد سی دیتا بتا
 اور مصافحہ کر کی عذرا سکا کیا اور یہ کہا
 جیسی میں بدنام کرتی آج کل کی بی حیا
 کہ لکھا ہی اوسنی جو ہی بو مطیع با وفا
 بو حنیفہ کی ہوئی ہی بحث سن ہی پارسا
 میں جنان کی مقاتل اور سعیدان تھا
 تب کہا نعمان نے اوسنی سنلو مجھے ذرا
 پیرا قوال صحابہ کام کرتا ہوں سدا

اور مقدم متفق کو مختلف پر رکھتا ہوں
 جو حنیفہ کی سہونچے ہاتھ اور گھٹنی سٹو
 اور کہا بس سب بی ہو کر متفق امی یار من
 اور سعد بن میں لکھا اس طرح سی ہی عجز
 فضل کی پڑتی ہی اور بن جاگتی ہی نصف شب
 پڑتایا ہر رات فطین پانسو رکعت سٹو
 پیرا لکھتے ن دیکھ انکو لوگوں فی بین کہا
 اور شب بیدار رہتا ہی تمام شب سٹو
 اور تمام شب لگی رہتی وہ شب بیدار رہ
 لکھا تختہ دی میں ہی اس طرح سی ہی جان
 ختم قرآن مان لکھی ہی امی اس شتر نزار
 لکھتا تا تاریخ بغدادی میں ہی سب خطیب
 تین چالیس سال اس طور پر رکھا دوم
 اور اکثر اتون میں بس ہ امام العابدین
 کثرت صلوات سی گھٹنی گئی ہی سوہمہ بس
 اور نوادی فی سٹو ابن مبارک سی ہی قتل
 ایک وضو سی جو حنیفہ فی پڑ میں دایم سٹو
 اور بس تہذیب میں ابن مبارک سی سٹو
 جو حنیفہ فی کئی حج میں گئی پچھن اور سٹو
 اور در میں ہی لکھا اس طور ہی امی یار من
 اور سفیان بن عیینہ فی کہا فطین گدا
 جو حنیفہ سی کوئی مہکویہ کہتا ہی دیکھ

ق

ق

د

وکنانی الاحبار وکندانی طوائف الصغار والی اعراف

بعد ازان کرتا ہوں میں بی بی شیخ چون مجرا
 بس کھڑی ہو کر کی چومی اور دیکھو کدیا
 سید العلماء ہی تو ای جو حنیفہ سچ بجا
 کہ امام جو حنیفہ تین سو رکعت سدا
 بولی عورت وہ میں ایک بار یہ وہ ہی سٹو
 اوس ہی ن سی پانسو پڑھنی لگی ہ پٹو
 ہی وہ پڑتایا رکعت جو نزار رہت کھرا
 تبا و ہی ن سی لگی پڑھنی نزار امی باہیا
 رات پر سوتی نہ ہی یار خدایا میں بر ملا
 جس جگہ پائی ہی نعمان فی فاتی یار
 یہ عبادت کا اوہون کی حال تبا صدہ جا
 ایک وضو سی کرتی نعمان ہی ادا صبح و شام
 کی عشا کی ہی وضو سی پڑھتی صبح ہی یا
 ایک رکعت میں ختم قرآن کرتی بیچون مجرا
 اور کسٹہ ختم قرآن کرتی رمضان میں سٹو
 اپنی بس تہذیب میں اس طور سی کی بر ملا
 برس تینا تین تک پانچون مارن بی ریا
 ہی نوادی فی کیا ہی نقل بی چون مجرا
 سو دفعہ دیکھا خدا کو خواب میں بس بر ملا
 حکو بودی شہدہ دیکھی اوسی ای با دنا
 اوس حال ہی وقت میں نعمان سا کوئی نہ تھا
 فقہ میں بالاملا سرگز نہ ایسے مزدخیا

فاما کونہ عبادہ و عباد بن سیدانہ کان کمال
 کلام درویش
 یوہا فطریق فاشا الدین ان یوہا فطریق
 فقال لاخر مذہبہ الذی یوہا فطریق
 غمیر بن عبد اللہ
 وقال اما اسبحی من انشد سبحانہ
 اذ اوصف بالبعث فی من عبادہ
 احبابہ اعلموا انہم انزل من ۱۲

فمن فاسق فاعلم
من فاسق فاعلم
من فاسق فاعلم

قال الناس عيال الى صنفه

کہ امام شافعی نے اس طرح سے ہی کہا
یعنی انکی فقہ سے سب سے اوہا یا فائدہ
کہ امام شافعی نے یہ مقرر سے کہا
جاسی دیکھی کتابوں بوحفیہ کو وہ جا
رای کی جانب پڑی تو سئلو ہکو برلا
لیک ای بوحفیہ سب سے بہتر ہی سنا
اور بس تیون میں افقہ ہی ہیشک ای فتا
حسکو سہین شبہ ہوئی دیکھی ہاوس سچ
اس طرح سے سئلو ہل بن مبارک نے کہا
میں کیا فقہ میں مانند نمان کوئی فتا
پوچھا اوس ہی ہا تا فائدہ اوس سے
اوس امام الاولیا سے بہتر اور اچھا ہلا
اپنی اہل وقت سے اور یہ ہی سن لکھی فرما
بوحفیہ سے تو ہوتا ہی شبہ ٹ پوچھا
جو کوئی فقہ میں کرتا ہو کلام ای ہا حیا
سعرت کی روسی یار ویشک چون چرا
کہتی میں وہ اس طرح سے سن لے ہی ہا
اوس امام الاقیاسی صاف ہی یہ یا
شافعی کی ہیں انہوں نے اس طرح سے کہا
افقہ ہووی بوحفیہ سے سن ای مدوحیا
جانتا زیادہ ہو بس نفس حدیث ای ہی ہا
زیادہ حضرت بوحفیہ سے کہی ای ہا تا

سب سے لکھا ہی یہی سب اپنی تصنیفات میں
میں عیال بوحفیہ فقہ میں ہم ساری لوگ
سجرا رایت کی مصنف نے کہا استہادہ میں
جو کہ چاہی ہو تجرا و سلو فقہ میں سنو
اور کہا ابن مبارک نے کہ جبکو احتیاج
رای مالک اور سفیان بوحفیہ ہے بجا
یعنی حسن اور اذق ہی و راجح فقہ
یہ لکھا استہادہ کی شارح نے جو جموی ہے
اور کہا ابن حجر نے جو میں بیشک شافعی
ہی کفایت تجکو جو کہتا ہوں میں تجھ پر یہ
دیکھا مسعر کو میں اوسکی حلقہ میں بیٹھا ہوا
میں ندیکہا کوئی کہی فقہ میں کرتا ہو کلام
اور کہا ابن المبارک نے کہ ہی افقہ امام
میں ملا ہوں ایک ہزار علما سی ملتا ہیں
اور کہا سمرنی میں بیچا ہوتا ہر گز نہیں
بہتر از لغمان امام بوحفیہ ایسے انھے
شافعی کی وہ جو میں استاد یاروں کے
میں افقہ اوچس دیکھا کوئی انکہہ سے
اور ابراہیم ابن عکرمہ اوستاد جو
یعنی دیکھا ہی نہیں کوئی کہ ہو اور نہ او
ہستی ہو بوسف میں دیکھا نہیں کوئی کہ
انکہ کوئی جانتا پس ہو دی تفسیر حدیث

[illegible]

قویہ بن جو حنیفہ کی علی الاطلاق ہے
 پیر ابو یوسف کی ہومی قویہ فتویٰ مدام
 بعض کہتی ہیں جو ہودی جو حنیفہ ایک طرف
 ایک اول ہی اصح جب ہونہ مقتضی تھا
 بیان تلک کہ شافعی فی ہی کہا سیکر
 الغرض مثل امام جو حنیفہ مقتضی
 ظاہر و باطن کا او کو علم تھا انہی یارین
 ایک کشفون می ہی گا اور گراما تونسہ یہ
 اور جانا جو حنیفہ اور سفیان و شریک
 جب طلبہ جاریہ کو اسنی کیا تو وہین
 اور مسعر بن یسرجان دی کا مجنون بی شبہ
 محبہ و سکی بھی گا ہر گز یقین آتا نہیں
 آخرین جو کہہ کہتا تھا اس امام پاک نے
 بہاگی کشتی پر سوار ہو کر کے سفیان نامدا
 جو حنیفہ بولی اس عہد کی میں قابل نہیں
 بی لیاقت تو تو میں ثابت ہوا ای بادشاہ
 تو کرو تم غور جو تا ہی کہین قاضی ہوا
 ہو گئی عہدہ قضا پر آخرین بس وہ شریک
 کر دیا بس قید اور سر روز پڑا تا اوہین
 روز دین کوڑی وہ لگوا تا مسر حضرت یہ تھا
 آب زمانہ ہی کوڑی کہانی بیان کیا
 دسویں ن پوری ہی جسے تو سرحد میں کہ

جانی بس مینا فتویٰ بی شک چون چرا
 پیر محمد بن حسن کی قول برای با وفا
 مفتی کو بس اختیار او سوقت ہی ہی ہما
 کہو کہ اعلم ہی زمانہ اپنی کا ان سنا
 فقہ میں سب لوگ عیال جو حنیفہ میں ہی
 آج تک کہا سیکو بعد اونکی فی سنا
 سید العلماء ہی بیشک و امام الاولیا
 جب نہ مضویٰ شعی سی چینی بس قضا
 اور مسعر جو کہ میں ان میں ہی قاضی ن
 بولی انھان بہاگی کا سفیان بی چون چرا
 اور بیانہ میں کرونگا بر شریک ہی با وفا
 وہ مقرر یسے بس عہد قضا کا پاؤ
 وومی واقع میں ہو اس مو ہوا ہی با صفا
 اور مسعر ہو گئی مجنون بی ریب و ریا
 اس سخن کو میری گریہ جانتی ہو سچہ کہا
 اوہ ہوتا اس سخن میں گریہ جانی با وفا
 اور لیاقت وہ قضا کی کہ کہی ہی مشوا
 اور امام وقت کو اس ہی جلن شہ فی جا
 کوڑون سی یہا تک ہلاک او کو کیا بار
 بیان تلک دی مبارک تارم بس کہ گیا
 آخرت میں گرم گزوں لوہی کی سی برلا
 کر گئی بس اتعال آرزوہ دینی بریشوا

ملاحظہ فرمائی علی الاطلاق
 علی قول سنا حنیفہ
 جہ اندر علیہ ثم بقول
 الی یوسف رحمۃ اللہ علیہ
 ثم بقول محمد بن الحسن
 اسنانی رحمۃ اللہ علیہ
 دین اذ کان الدر علیہ
 سنا حنیفہ جانی با صفا
 بالحق بار و الی حق
 اذ لم یکن الحنفیہ محمدنا
 لانه کان اعلم زمانہ حق
 قال شافعی رحمۃ اللہ
 علیہ ان الناس عیال
 الی حنیفہ عن عیال
 اتھی ۱۱ اھتدا بحیدر
 دیکہ اسنے الدر حنیفہ
 رداھتار للشافعی
 وقال فی الشافعیہ
 نقابل الناس مع غیر ذلک
 سنا کلام سنا حنیفہ
 فافهم

وہاں سے لے کر آج کل کے زمانے تک ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگ اس کتاب سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔

زہر دیکر کر دیا آخر صفحہ ای بارسا
 قید میں مسموم اور مضر و مہلک بنیادی گیا
 عمر تھی شتر برس کی اور جب کا ماہ تھا
 دارفانی سے ہوئی بس دخل دار بقا
 پانچ باری جو ہوئی اہل پر نماز ای بندا
 اور درجات اونکی عالی ہووین جنت میں
 دشمن اونکی دامنار ہووین وہ باآہ و بکا
 جو کہ منکر ہووی اوکار ہووی دوزخ میں جا
 مذہب لاندہبی روسوی نہ عالم میں ذرا
 جو کہ باندہ اپنی مذہب کے میں رہتی بس سدا
 جب تلک لاندہبی جو زمین سے ہر جہا
 دین و دنیا میں وہ فتنی دُلتی میں بس
 اس کے سو کر کے ہر ایک کو لگا دین بجا
 اور بہتر کا بلعونہ مین نے استدا
 اور ائمہ اپنی عقل و نور وہ حلّتی میں سدا
 اور نہ ہاتھ آئی ائمہ کو ہی بچوں و چرا
 حضرت اسماعیل مولانا کو بی شک یا
 سات اصحاب بنی کو ابی انکوں بجا
 درجہ اسماعیل مولانا کا بہتر کیوں ہوا
 جہل شاگرد اونکی ہتی بس جہل ہا بافا
 اور استاد اونکا مع تابعین ہی نہ تھا
 اور بچت جج کئی بیت خدا کی ی فتا

بعض کہتی ہیں کہ اونکو دسویں دن پس
 سجد میں سر تھا اونہوں کا جو کہ مطلقاً آہ
 حین الفردوس میں جا کر سو جنت جاگیر
 دیکھو سو سحر کی ایک ہی حبہ امام اولیا
 کثرت حضرت کی جنازی پر ہی ایسی مین
 رحمتیں بھیج خدا اونہر جناب پاک سے
 دوست اونکی شاد رہوین دایم اور خوشا گزرت
 اقتدا اونکا کری جو اسکو جنت ہو نصیب
 مذہب و نکات اہمیت روسوی روشن دجہا
 روشن اونکی سامونہ ہون بار میل ماہ جارہ
 جو کہ لاندہبی میں بار اونکی ہووین سیاہ
 جتنی لاندہبی میں یارو میں وہ فتنہ کتبہ
 مومنوں میں دُلتی رہتی میں ہر طرح نقا
 اپنی وہ تحقیق کو جانین اماموں کی پہلی
 کہتی ہم حلّتی حدیثوں پر میں حضرت کی صریح
 حکو ہاتھ آئی ہی حضرت کی حدیث مستبر
 ممتو بہتر جانتی میں بو حنیفہ سے سنو
 اونسی کوئی بچھی کہ نعمان نی تو دیکھا ضرور
 اور روایت ہی اونہوں نے اون سے کہے تھے
 جارنرار استاد ہی نعمانکی یاد تابی
 حضرت اسماعیل مولانا نہ تھی حضور مجتہد
 بو حنیفہ نے نکال دین کی مسلی پانچ لاکھ

یہ سب لاکھوں روپے کی مالیت ہے
 میں یہ لاکھوں روپے کی مالیت ہے
 روز شب اسکی سے دو مذہب نکلے سن
 فضل نعمان میں لکے اخبار جنی میں سنو
 اسکو اجماعاً عالمہ فاسق لکھتے ہیں بس
 اور وہ ہزار لکھتے والی میں ہوسن کہو
 صاحب در اور غور از می و صد باب اتقا
 جبکہ یہ فاسق ہووی تو انکا کالی اعتبار
 جو کتب سے انکی کوئی تو انکا کالی اعتبار
 اور جو کتب سے انکی کوئی تو انکا کالی اعتبار
 وہ ہی ہو جاویگا فاسق کی شبہ سنو
 آج کل کے لاندہبی ہر دور میں ہر جہا
 بلکہ ایسوں کی کتب کو جو زمین سے ہر جہا
 صاحب در فاسق اجماعاً ہی ہے اور مستبر
 او سکونانکی ہی برابر کہ نہ ہا رہا تھا
 او سکونانکی ہی برابر کہ نہ ہا رہا تھا
 جیسے سے ان صاحبوں کو آج کل کے بر ملا
 طاش گیری ہی نہ تھی انکی برابر جو کوی
 جہات میں لایا سند شاہی سنا
 سیکس فاسق ہووین باقی رہی یہ مستبر
 آج کل کے لاندہبی دس ہزارہ مفتی نا
 سند کی شبہ و فتنہ سے ایک شہر کا لکھ کر
 وہاں سے لے کر آج کل کے زمانے تک ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگ اس کتاب سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔

چندین جہاں سے اس کتاب کی کاپیاں ملنے لگی ہیں۔
 یہ سب لاکھوں روپے کی مالیت ہے۔
 روز شب اسکی سے دو مذہب نکلے سن۔
 فضل نعمان میں لکے اخبار جنی میں سنو۔
 اسکو اجماعاً عالمہ فاسق لکھتے ہیں بس۔
 اور وہ ہزار لکھتے والی میں ہوسن کہو۔
 صاحب در اور غور از می و صد باب اتقا۔
 جبکہ یہ فاسق ہووی تو انکا کالی اعتبار۔
 جو کتب سے انکی کوئی تو انکا کالی اعتبار۔
 اور جو کتب سے انکی کوئی تو انکا کالی اعتبار۔
 وہ ہی ہو جاویگا فاسق کی شبہ سنو۔
 آج کل کے لاندہبی ہر دور میں ہر جہا۔
 بلکہ ایسوں کی کتب کو جو زمین سے ہر جہا۔
 صاحب در فاسق اجماعاً ہی ہے اور مستبر۔
 او سکونانکی ہی برابر کہ نہ ہا رہا تھا۔
 او سکونانکی ہی برابر کہ نہ ہا رہا تھا۔
 جیسے سے ان صاحبوں کو آج کل کے بر ملا۔
 طاش گیری ہی نہ تھی انکی برابر جو کوی۔
 جہات میں لایا سند شاہی سنا۔
 سیکس فاسق ہووین باقی رہی یہ مستبر۔
 آج کل کے لاندہبی دس ہزارہ مفتی نا۔
 سند کی شبہ و فتنہ سے ایک شہر کا لکھ کر۔
 وہاں سے لے کر آج کل کے زمانے تک ہر دور میں ہر طبقہ کے لوگ اس کتاب سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔

حضرت اسماعیلؑ اپنی کتنی نکالی مسئلے
شافعی و مالک و حنبلی وغیرہ سیکرڈن
تابعی مداح اُن کی اور حج تابعین
اُن کی سب تعریف کرتی تھی میں اپنے سخن
حضرت اسماعیلؑ آنکھوں کی ہماری روشنی
شافعی و مالک و حنبلی سی ہی بڑھ کر تھی
وقت کی وہ تھی مجددی شہ براہی جان
وہ صدیؑ گیا زمون کی تھی مجدد متھے
فضل خدیؑ کا اگر حلیہ کروای دوستو
پہر کیا تمکو کہیں افضل ز اسماعیلؑ ہے
جو کری فرق مراتب ہی ہی مسلم نر اد
مرتبہ میں صحابی ہی برابر خود نہ تھے
جبکہ حضرت مصطفیٰؐ فرما گئے ہوں فرق
پہریم ویم سی اور دویم قرن اول سی کن
کب ہی عثمان و علی بہتر ز بوبکر و عمر
گر علی سی ہوتی بہتر معاویہ یا اور کوئے
اب کہو جو تابعی و مجتہد ہو وی بہلا
یعنی بہتر بوحنیفہ تابعی سی کیون کہ ہو
اوس سی بہتر مالک و یوسف محمد شافعی
پہر بخاری اور مسلم اور اصحاب سنن
کیونکہ اوستادان اوستاد اُن کی شہادت
پہر جو بنوین خوشہ چین حضرت عبد العزیز

مجاہدین قرنیؑ ثم الدین یونہم ثم الدین یونہم

اور حج ہی کی کئی سبت خدا کے بر ملا
عالم دین اُن کی باوح ہوتی آئی میں سدا
اور محدث اور مفسر اور مفسرین کی پیشوا
اور مناقب اُن کی میں لکھن کتب میں بر ملا
برز بڑہ کر بوحنیفہ سیے تو کیا اسی با وفا
جو رہی مداح یار و بوحنیفہ کے سدا
احمد سپہ زند کو بہا قرب حضرت مصطفیٰؐ
یہ صدیؑ تیرمون کی تھے مجدد بالحق
تو تو بعضے بات میں بہتر خود ہوں سی تم سنا
اور کرین ہم تم میں اُن میں کچھ فرق ہی
بر خلاف اوسکی جو ہو مویؑ ہذیق امی فتا
مجتہد افقہ واعلم اُن میں ہوتی پیشوا
اول و دویم سویم کا صاف بسا پارسا
کیونکہ بہتر ہو وی اور قول بنی مانا بخا
در نہ اس طرح خلافت ہوتی ثابت اور بخا
تو علیؑ کو کیون خلافت ملتی بسا امی پارسا
بہتر اوس سی اس میں کا کیونکہ عالم ہو گیا
اسی مانہ کا وہ غیر مجتہد عالم بھلا
اور احمد ابن حنبل اور یسعیان کوئی نہ تھا
کب برابر ہو سکین وہ بوحنیفہ کے بہلا
حضرت عثمان کی شاگرد و مکی بی ریا
اور خود ہی کہتی ہو دین ہم میں مکی خاک

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

اؤ کو بہتر کو نکہ جانیں ہم ز شہ عبد الغیز
جو برابر ہو حقیقہ کے مقلد کیے ہوں
گرچہ وہ ہو دین پر ہی یادہ ہوں حال الغیز
الغرض لاندھوں کی صحبتوں سے تم ملام
گرچہ تمہیں کہا کہ میں ہم تو نہیں میں لایم
کیونکہ یہاں رافضیوں میں ساری لاندھ
فرق ان میں ان میں اتارہ گیا ہی غی
ایک کی تقلید یہ ہی میں نہیں کرتی سنو
وہ ہی بارہ میں سے کہے قول کو جانیں
و حقیقت یہی حلقی رہی میں دایم سنو
وہ تفتہ کر کہیں عموماً تر اے نہیں
وقت کی حضرت کی مشرک خیرین کو نیگے پان
پیر کیا اؤ کو خدا اس کہنی پر دیو یگا جھوڑ
اور یونین افضی ہی سب اصحاب نبی
دو میں دانا دینی اور دو میں سر لاکلام
پر نہ وہ میں جھوڑتی سب صحابہ اور نہ
بہر کہو کہو نہ کہو میں رافضی اؤ کو سنو
بدعتی کہا کہا قسم کہو کہ میں بدعتی نہیں
اور فاسق فسق کرنا رہو جو اعلان ہے
بہر بنا وجہ ملک یہ لوگ ان افعال ہی
تس سطح سے ہی لاندھوں کا حال و قال
جب ملک لاندھ ہی کی یہی جھوڑی نہ فصل

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

جو کہیں تقلید کو و احباب مخیر ای فتا
اؤ کو جو بہتر کہی نعمان سے وہ یگا گیا
اؤ کی محبت سے ہمیشہ بجا توامی پایا
بجی رہا ای عزیز و مرقی دم تک بر ملا
مانا تم ایک ہی اؤ کا نہ یہ مکر و دغا
جیسی وہ ہوئی میں یہ ہی لسی ہی میں بجا
وہ ہاتھی بارہ اور دس یہ امام و غا
انکا ہی یہ ہی ہی حال و قال بسک بار
یہ ہی میں میں میں جان قول حکالین سنا
میں سطح سے یہ ہی حلقی اؤ ہی بسا
کر تفتہ یہ کہیں سے ہو حقیقت پیشوا
تھی قسم اللہ کی مشرک نہیں ہم بر ملا
اور دخل اؤ کو حجت میں وہ کر دیو لگا گیا
کرتی رہی میں گے اور کہتی میں میں ہی فتا
دو نو دیاں مصر کی میں ہم کہیں کہو برا
تغزیہ کی اور الم شد کی پوجا ہی جیا
جب ملک جھوڑیں نہ وہ افعال بدعتی
اور کرتا رہو بس دزاتہ بدعت سدا
اور کہی کہا کہ قسم فاسق نہیں میں بر ملا
میں نہ تائب کیونکہ یہ اؤ کہا جاوی پہلا
کرتی کہہ میں کہی کہہ میں دیکھی چون چرا
اور تر اہم امون کا نہ جھوڑی رنگی سنا

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

خود بخود جو کچھ کہیں وہ سب کچھ

اس عابرِ زمان دی کچھ ہرگز نال
 رہو ہی دنیا میں یہ جب تک ہوئی بالوں ان
 ہو غمِ بے پایاں یارب عمر بھر اپنی کہے
 اہل اولاد اسکی یہ رہی دایم شان
 مقصد اسکی دین دنیا کی سبھی آوین و
 اسکی سب سے دیکر نجات امی ہی رہا
 رہا اسکی سب سے بہت اپنا ہی دود
 اسامان ہو عطا اسکو تیری سرکارت
 مہدی جلیکریہ ہو بچی جاکی دردارِ امان
 مسکنِ ماوانہ کر اسکا مدینہ ای بیان
 قبر اسکی موقعہ میں اسی یہ شوق ہی
 شبِ تلک بچھی مدینہ میں نہ یہ امی میر
 جب زمین حضرت بنی محشر کے جانبِ اور
 بعدِ نشر و نشر کے بس خشتِ الفردوس میں
 عاجز مسکین یارب ہی تیرا بندہ خرب
 صحت و آرام سے دایم رہی دنیا میں یہ
 ہفتاب اسکی کو کہو دی بہر شاہِ منقرین
 بدلی رنج و غم کے اسکو کر غایتِ ابھو

ہی یہی دنرات اسکی بچہ سی یارب التجا
 چین سی گذری ہمیشہ اسکی بہر مصطفیٰ
 اسکی غیبِ غیب سی ہوتی رہی حلتِ روا
 اور عدو اسکی ہمیشہ رہوین غمگین بچیا
 ہی یہی بچہ سی ہمیشہ اسکی بس یارب عا
 دی بہا ملکِ عرب میں جلد اسکو برلا
 اور زیارتِ روضہ بر لوز کر اسکو عطا
 اہل و اولاد اپنی کو لیکریہ ہو دی حل کرا
 اور سب سے شہر میں وہ جو سی شہرِ مصطفیٰ
 یہ ہو ہی جیتی رہی دایم و مان ہی رہا
 جسم اسکا ہو دی بس خاکِ مدینہ امی خدا
 تب تلک آو دی نہ اسکی موت ہی یہ ہی عا
 یہ ہی ہمراہ بنی ہوا و سگری بس حل کرا
 ہو بچی بکری دامنِ شاہِ رسل بہر برلا
 اسکی برلا ساری بہر تہا اور ساری عا
 آبر و خوت اسکی رہو دی در در و سرا
 کے در پر جاکی مانگی بچہ سوا بندہ تیرا
 تاکہ اپنی عمر بہر شکر اسکا یہ لاوی بچا

زندہ رکھو اور جو کچھ کہو	اسکی نور چشم کنبہ زادہ خان ہے
اور بڑے مانسل کو میری تو اس ہی بڑا	دین و دنیا کا اسی کو چین یارب دیکھو
اور براؤں سپہیں دوزخ میں میرا	یہ مناجاتیں اگہی میری رنج وین قبول

لاکھوں صلوات اور کروڑوں سجد و سجدہ و
رات دن یارب ہوں نازل بر کسند عطا

قطعہ تاریخ قصیدہ مناقب ابراہیم
افکار عاجز شاہ صاحب کتاب تاریخ ۲۹
یوم چهارشنبه ۱۲ ہجری نبوی تیار گشت

ہو چکا جس رسالہ بہہ تیار	فضل مولیٰ سی حبیب اولاد گو
ماقت غیب ہوں او بلکہ بانی	سوچی عاجز بن اسکی بت تاریخ

از کلمہ حق و انصاف
خوب لکھا مناقب ابراہیم

۱۰

قطعہ تاریخ طبع از عاجز شاہ صاحب کتاب	فضل سی اللہ کی اسی دوستو
جب رسالہ بن کی بہ بہا بایا	

<p>تو کہ تھا دین دار دستے با حیا اوسکا چہرہ سبز عصفہ سے ہوا قیمت اس کے مین لگا دل دینی آ فاجہ و جاہل لگے کہنے بُرا ایک تبرانا مہی چہ پو ا دیا</p>	<p>نزد ارا سگاسن جو نہ لایا سب و بدی و خوار تو روی دیکھا اسی کہنے سنو طرز اس کے عالم کو خوش لگے اوں مین سی اسکی مقابل اکیسے</p>
---	---

سال تاریخ اسکی طرز نوی دیکھ
 تاکہ اسکا بیجے تجھے آوے نرا

الحمد لله و المستنتہ کہ رسالہ مناقب ابرار
 از تصنیفات مولانا جلال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مطبع
 فہن احمدی جامعہ تمام نسخ احمد دہلوی
 بار دوم مطبوع طبایع خاص و عام شد

مت فقط

